قسط نمبر ۲

ملک عبدالرشید عراقی صاحب

قرآن مجید کی سورتوں کا شانِ نزول اور پس منظر

(۲۳) سورۃ المؤمنون

سنہ ۱۲ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں مسلمانوں کو اتباع رسول کی دعوت دی گئی ہے۔ انسان، زمین اور آسمان کی پیدائش کا ذکر بھی اس سورۃ میں موجود ہے۔ اور انبیائے کرام کے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۲۴) سورۃ النور

سنہ ۵ یا سنہ ۶ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں احکامِ زنا، واقعہ افک احکام پردہ، احکام لونڈی و غلام بیان کیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ مؤمنین کی صفات اور منافقین کی ریشہ دوانیاں اور اُن کی صفات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۲۵) سورۃ الفرقان

سنہ ۸ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار نے قرآنِ مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اعتراضات کیے تھے۔ ان کا جواب دیا گیا ہے۔

(۲۶) سورۃ الشعراء

سنہ ۱۰ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کے مرکزی موضوع یہ ہیں۔ ایک تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کفار کو دعوتِ اسلام پیش کرتے تھے۔ تو ان کے انکار پر آپ کڑھن محسوس کرتے تھے۔ اس پر آپ کو تسلی دی گئی ہے۔ ~~سیاسد~~ کفار نے جو روش اختیار کی۔ اس کو بیان کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ کفار کی یہ روش زمانہ قدیم سے یکساں ہے۔ اس کے علاوہ حضرت موسیٰ اور ان کی قوم بنی اسرائیل کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ حضرت موسیٰ کی دعوت اور ان کے معجزات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ حضرت ابراہیم اور حضرت نوح علیہم السلام کے حالات بھی بیان کیے گئے ہیں۔ اس پوری

سورۃ کا مقصود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینا ہے۔

(۲۷) سورۃ النمل

۸ھ یا ۹ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ قرآن مجید سے ان لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ جو اس کے احکام پر عمل پیرا ہوں۔ اس کے ساتھ اس سورۃ میں قوم فرعون۔ قوم ثمود۔ اور قوم لوط کی بربادیوں کی تفصیل بھی بیان کی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی توحید پر کائنات کی اشیاء کی شہادت بھی پیش کی گئی ہے۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کی عظمتوں کا ذکر بھی اس سورۃ میں موجود ہے۔

(۲۸) سورۃ القصص

۸ھ تا ۱۰ھ نبوی (کسی ایک سال) میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار کے شبہات کا ازالہ اور اعتراضات کی تردید کی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تسلیم کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ متعدد انبیائے کرام اور ان کی قوموں کے حالات تفصیل سے بیان کیئے گئے ہیں۔

(۲۹) سورۃ العنکبوت

۱۳ھ نبوی یا ۱ھ ہجری میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں مسلمانوں کو کفار کے ظلم وستم پر استقامت کی تلقین کی گئی ہے۔ اور آپ کو ہجرت کرنے کا اشارہ اس سورۃ میں بیان کیا گیا ہے۔ اور کفار کو ان کے ظلم وستم پر سخت نکیر کی گئی ہے۔ اور انبیائے کرام پر جو مظالم ہوئے ان کو بیان کیا گیا ہے۔

(۳۰) سورۃ الروم

۷ھ یا ۱۰ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ دلائل النبوۃ کے طور پر پیشگوئی دلالۃً مسلمانوں کو ان کے غلبہ کی بشارت تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔ کفار کو تو ان کی حرکات پر تنبیہ کی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ایمان اور آخرت کی زندگی اختیار کی گئی ہے۔

(۳۱) سورۃ لقمان

۸ھ یا ۹ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار کے شرک کی نامعقولیت واضح کی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی تصدیق کی گئی ہے۔ اور حضرت لقمان کی زبان سے پند و نصائح جو اہل عرب کو معلوم تھے۔ اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور دلالۃً اسی تعلیم کی

اتباع کی ترغیب دی گئی ہے۔

(۳۲) سورۃ السجدۃ

۸ھ یا ۹ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قرآن پاک کی تصدیق۔ توحید الہی۔ انسانوں کی تخلیق۔ مومنوں اور کافروں کا انجام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسکین اور استقامت کی دعوت دی ہے۔

(۳۳) سورۃ الاحزاب

۵ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں غزوہ خندق کی تفصیل، منافقین، مشرکین، اور یہودیوں کی ریشہ دوانیوں پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

۳۴ سورۃ السبا

۷ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کے حالات بیان کیئے گئے ہیں۔ مکہ معظمہ کے قریب آبادی (طائف) میں قوم سبا کے انجام بد سے کفار کو آگاہ کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(۳۵) سورۃ الفاطر

۷ھ یا ۸ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں توحید الٰہی کا بیان ہے۔ کفار کو نصیحت کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کریں۔ قبول نہ کرنے کی صورت میں تنبیہ بھی کی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسکین اور تسلی دی گئی ہے۔ مومنوں اور کافروں کا انجام بھی دکھایا گیا ہے، پوری سورۃ موعظات کا مجموعہ ہے۔

(۳۶) سورۃ یٰسین

۱۲ھ یا ۱۳ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تصدیق کی ہے۔ اور قرآن مجید کے نزول کی غرض و غایت بھی بیان کی گئی ہے۔ اور کفار کو ان کے ظلم و ستم کی وجہ سے بار بار ڈرایا گیا ہے۔ توحید الہی اور انسانی کمالات کا ذکر بھی اس سورۃ میں موجود ہے۔ اور بعض انبیائے کرام کے حالات اور دعوت کو زور دار طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔

(۳۷) سورۃ الصّٰفّٰت

۴ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں توحیدِ الٰہی کا بیان ہے۔ دعوتِ رسول پر تمسخر پر کفار کو تنبیہ اور آخرت میں انجام! قومِ نوح کا حال، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو قربان کرنا اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ان کو جو مقامِ عظیم عطا کیا اس کی تفصیل، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون اور حضرت یونس علیہم السلام کے حالات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلّی، اور کفار کو قبولِ اسلام کے لیے رغبت دلائی گئی ہے۔

(۳۸) سورۃ ص

۸ھ یا ۱۰ھ یا ۱۱ھ نبوی کسی ایک سال میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس سورۃ کے شروع میں قرآن کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ دعوتِ رسول پر کفار کے بے جا اعتراضات پر ان تہدید و توبیخ۔ اور انبیائے کرام کی تکذیب کرنے والی قوموں کا انجام، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کے حالات، اور ان کے علاوہ دیگر انبیائے کرام کے حالات اس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں۔ اور اس کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔ اور کفار کو تنبیہ و توبیخ!

(۳۹) سورۃ الزمر

۹ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس سورۃ میں توحید الٰہی کا بیان ہے۔ کفّار کو موعظات کی گئی ہیں، اس کے ساتھ کفّار کو ان کے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلّی دی گئی ہے۔ مؤمنین کو ان کے انجام خوش سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اور احوالِ قیامت کی تفصیل بھی اس سورۃ میں شامل ہے۔

(۴۰) سورۃ المومن

۷ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار اپنی طاقت کے بل بوتے پر جو کچھ کرتے تھے، اس پر ان کو تنبیہ کی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے حالات بطور مثال بیان کر کے مسلمانوں کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ اور مکہ کے ایک تیسرے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حق پر جانتے ہوتے بھی تماشائی بنا ہوا تھا۔ اور اعترافِ حق نہیں کرتا تھا اس کے ساتھ ساتھ مختلف قوموں کے حالات بیان ہوتے ہیں۔ اور ان کے انجام کی تفصیل اس سورۃ میں بیان ہوئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور مؤمنوں کو آخرت کی زندگی

اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(۴۱) سورۃ حٰم السجدۃ

سنہ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس سورۃ میں کفار کا دعوتِ رسول سے اعراض، قرآن اور آنحضرت صلی اللہ پر شکوک وشبہات اور مشرکین کو عقیدہ آخرت اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وجہ سے ان تمام امور پر ان کے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اللہ کی خالقیت پر دلائل اس سورۃ میں موجود ہیں۔ اور کفار کا اپنے کفر پر قائم رہنا۔ اور قیامت کے روز ان کے انجام سے قرآن کو آگاہ کیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت کے بارے ہدایات، صبر اور استقامت کا مقامِ عظیم توحیدِ الٰہی پر شواہد۔ اور کفار کی طرف سے بعض کمزور اعتراضات کا جواب اور انسان کی کمزور فطرت کی نشاندہی! یہ سب کچھ اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

(۴۲) سورۃ الشوریٰ

سنہ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قدرتِ الٰہی کی تفصیل، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کی چہ میگوئیاں، حضرت نوح، حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کا تذکرہ۔ اقامتِ دین کی دعوت، عدم تفرق کا حکم، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت میں استقامت اختیار کرنے کی تلقین، اور انسانوں کے نیک اور بد ہونے کی حکمت بالغہ، مومنین و آخرت کی زندگی اختیار کرنے کی تلقین۔ اور قدرتِ الٰہی پر شواہد۔ اس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں۔

(۴۳) سورۃ الزخرف

سنہ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں جاہلانہ عقائد کی تردید کی گئی ہے۔ پہلے لوگوں نے انبیائے کرام کے ساتھ جو سلوک کیا گیا۔ اس کے انجام کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ قدرتِ الٰہی پر شواہد کا تذکرہ اس سورۃ میں موجود ہے۔ اور شیطان کی پیروی پر اس کے انجام سے آگاہ کیا ہے۔ اور اس پر قومِ موسیٰ سے جو استدلال کیا ہے۔ اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا ذکر اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔ مومنین کے لیئے انجامِ خیر اور انعاماتِ جنت کی تفصیل بھی اس سورت میں موجود ہے۔

(۴۴) سورۃ الدخان

سنہ ۸ یا سنہ ۹ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں قرآن کی عظمت، اس کے انکار کو کفار کو فہمائش۔ مبارک رات کا ذکر، دخان مبین کی تفصیل، عذاب آخرت کا تذکرہ

قوم موسیٰ اور فرعون کے حالات اور اس سے عبرت کی تلقین اور قیامت کا تذکرہ موجود ہے۔

(۴۵) سورۃ الجاثیہ

۸ھ یا ۹ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں توحیدِ الٰہی کی تفصیل، آخرت کے بارے میں کفار کے شبہات اور اس پر ان کو تنبیہ، بنی اسرائیل پر انعامات کی بارش کی تفصیل، اور ان کے کفرانِ نعمت پر انجامِ بد سے عبرت حاصل کرنے کی تلقین اور قیامت کا ذکر اس سورۃ میں موجود ہے۔

(۴۶) سورۃ الاحقاف

۱۰ھ یا ۱۱ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار کو ان کی گمراہیوں پر تنبیہ کی گئی ہے۔ اور قرآن کے جاہلانہ اعتراضات پر زجر و توبیخ کی تفصیل بھی اس سورۃ میں بیان کی ہے۔ اور ان کی دعوت الی الآخرۃ سے اعراض پر نکیر کی گئی ہے۔

(۴۷) سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

۱ھ یا ۲ھ ہجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ قتال بھی ہے۔ اس سورۃ کا مرکزی موضوع مسلمانوں کو جنگ کے لیئے آمادہ کرنا ہے۔

(۴۸) سورۃ الفتح

۶ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں صلح حدیبیہ پر فتح مبین کی خبر، نصرتِ الٰہی کے وعدے اور عہد پر قائم رہنے کی تلقین، مومنین کا انجامِ خوش، اور کفار کا انجامِ بد، ان تمام امور پر اس سورۃ میں تبصرہ کیا گیا ہے۔

(۴۹) سورۃ الحجرات

۹ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں مسلمانوں کو [illegible] اور خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تعلیم سے آگاہ کیا گیا ہے۔ [illegible] میں اگر آپس میں کچھ ناچاقی ہو جائے۔ تو کیا طرزِ عمل اختیار کرنا ہے؟ اس پر تبصرہ اس سورۃ میں شامل ہے۔ آپس میں امتیازات ختم کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ برائیوں سے اجتناب کی تعلیم کا ذکر اس سورۃ میں موجود ہے۔ اور فاسقین کے ساتھ کیا برتاؤ کیا جائے۔ اس سورۃ میں اس کی تفصیل بھی موجود ہے۔

(۵۰) سورۃ ق

۴ھ یا ۵ھ میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

بعثت پر کفار کے تعجب کا تذکرہ آخرت کے بارے میں مکمل تفصیلات۔ توحیدِ الٰہی پر دلائل۔ اور منکر قوموں کا تذکرہ اور ان کے انجامِ بد کی تفصیل موجود ہے۔

(۵۱) سورۃ الذاریات

سنہ ۴ یا سنہ ۵ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں آخرت اور احوالِ قیامت کا تذکرہ ہے۔

(۵۲) سورۃ الطور

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں طور اور چند حقائق کی قسم کھا کر عقیدہ آخرت اور آخرت کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انہماک کے ساتھ اپنی دعوت جاری رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(۵۳) سورۃ النجم

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کے مرکزی موضوع حسبِ ذیل ہیں۔
دینِ حق کی بنیاد، قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے پر براہین، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے دلائل۔ کفار کی بت پرستی، اور عقیدہ جاہلیت کی تردید، عقیدہ آخرت کی حقانیت پر دلائل، اور اس کی قدیم کتابوں سے تائید، آخرت میں کفار کا انجامِ بد!۔

(۵۴) سورۃ القمر

سنہ ۸ یا سنہ ۹ نبوی میں کسی ایک سن میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں معجزہ شق القمر کی تفصیل، کفار کی ہٹ دھرمی اور عناد پر ان کو تہدید و توبیخ، احوالِ آخرت، اور قومِ نوح کی تباہی کا تذکرہ، قومِ عاد، ثمود، قومِ لوط کا انجامِ بد، اور تکرار کے ساتھ قرآن مجید کے مذکِر ہونے کا بیان!

(۵۵) سورۃ الرحمان

سنہ ۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں انعامات الٰہی اور جنت سے متعلق بہت سی اشیاء کا ذکر اور اس کے ساتھ شکر گزاری کی تلقین اور کفرانِ نعمت سے بچنے کی تنبیہ کا بیان ملتا ہے۔

(۵۶) سورۃ الواقعہ

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں عقیدہ آخرت، توحیدِ الٰہی اور

قرآنِ مجید سے متعلق کفار کے شبہات کی تردید کی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ قرآنِ مجید کی عظمت کا بیان بھی موجود ہے۔ اور انسانوں کو عبرت آموزی کا سبق بھی اس سورۃ کا حصّہ ہے۔

(۵۷) سورۃ الحدید

سنہ ۲ یا سنہ ۳ ہجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین، مالی قربانی کی ہدایت، مسلمانوں کو اہلِ کتاب کی پیروی نہ کرنے کی تلقین، صدیق اور شہید کا عند اللہ مقام، اور دنیا سے عدم رغبت کی تلقین کا بیان ہے۔

(۵۸) سورۃ المجادلہ

سنہ ۵ ہجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں احکام ظہار کا بیان ہے، اس کے علاوہ کفار کی ریشہ دوانیوں پر اُن کو تنبیہ۔ مسلمانوں کو اللہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تعلیم اور دنیاوی اور اُخروی زندگیوں پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔

(۵۹) سورۃ الحشر

سنہ ۴ ہجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں یہودیوں کے ساتھ جنگی کاروائیاں اور ان کی فتنہ پروری اور ریشہ دوانیوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ مقبوضہ اراضی کے بارے میں ہدایات بھی اسی سورہ میں شامل ہیں۔ اور منافقین کی ریشہ دوانیوں کا تذکرہ بھی اس سورۃ میں کیا ہے

(۶۰) سورۃ الممتحنہ

سنہ ۶ ہجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کو جنگی راز ظاہر کرنے پر تنبیہ، مکہ میں مسلمان عورتوں اور ان کے کفار ازواج میں تفریق کا حکم۔ اور مسلمان عورتوں کو اسلامی ہدایات کی مکمل تفصیل بیان کی گئی ہے۔

سورۃ الصّف

سنہ [illegible] یا سنہ ۴ ہجری میں مدینہ منورۃ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں ایمان اور اخلاص کی دعوت دی گئی ہے۔ کمزور ایمان والوں اور منافقین کو تنبیہ کی گئی ہے۔ اور میدانِ جنگ میں جنگی پوزیشن مستحکم بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(۶۲) سورۃ الجمعہ

سنہ ۶ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، یہودیوں کے حالات اور نماز جمعہ کے بارے میں تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔

(۶۳) سورۃ المنافقون

۵ھ یا ۶ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں منافقین کے عزائم کو آشکارا کیا گیا ہے۔ اور ان کی بداطواریوں پر ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔ اس کا تذکرہ ہے۔

(۶۴) سورۃ التغابن

۱ھ یا ۲ھ میں یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں ایمان، طاقت آخرت، دنیا کی بے ثباتی، آخرت کی ترغیب اور انسان کی تقسیم و تخلیق پر سیر حاصل تبصرہ ہے۔

(۶۵) سورۃ الطلاق

۱ھ یا ۲ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں طلاق اور عائلی قوانین کا بیان ہے۔

(۶۶) سورۃ التحریم

۷ھ یا ۸ھ میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں پہلے یہ بیان کیا گیا ہے کہ حلال اور حرام کی حد بندی خدا کی طرف سے ہے۔ ازواجِ نبی کے بارے میں رسول کا مقام عظیم پر تبصرہ ہے۔ مومنین کو تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین۔ کفار اور منافقین کے ساتھ سختی [illegible] ہدایت اور آخر میں حضرت نوح اور حضرت لوط علیہم السلام کی ازواج کے بارے میں بیان۔

(۶۷) سورۃ الملک

۱ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں توحید الٰہی قدرتِ الٰہی کے دلائل دیئے گئے ہیں۔ انسانوں کی پیدائش کی غرض و غایت بیان کی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ انسانوں کو دعوت عمل کی ترغیب بھی دی گئی ہے۔ آخرت اور قیامت کا ذکر بھی اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

(۶۸) سورۃ نٓ

۳ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ القلم بھی ہے۔ اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر و استقامت کی تلقین کی گئی ہے : اور کفار کے اعتراضات کی تردید بھی اس سورۃ میں شامل ہے۔ باغ والوں کی مثال دے کر کفار کو تہدید و توبیخ کی گئی ہے۔

(۶۹) سورۃ الحاقہ

۵ھ یا ۶ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قیامت اور آخرت کا ذکر ہے۔ اور اس کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کی تصدیق کی تفصیل بھی۔ [illegible]